قال اللّٰہ تعالیٰ وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے بتاتے ہیں۔

آپ کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(سورۂ نجم: ۳، ۴)

جوامع الکلم

یعنی

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان

دار الاشاعت

اردو بازار کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

رسولِ مقبول[1] صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص[2] میری اُمت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس[3] حدیثیں سُنادے گا اور حفظ کرے گا، خُدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اُٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ عظیم الشان ثواب کے لیے سینکڑوں عُلمائے اُمت نے اپنے طرز پر چہلِ حدیث لکھیں جو مقبول و مُفیدِ عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا،

---

(۱) رواہ ابن عدی عن ابن عباسؓ وابن النجار عن ابی سعیدؓ، کذا فی الجامع الصغیر ۱۲ منہ

(۲) حفظ حدیث کے دو طریق ہیں، زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچادے یا لکھ کر شائع کر دے، اس لیے وعدۂ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں، اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے، اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشانی ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت۔ ۱۲

(۳) قال النوویؒ فی اوّل اربعینہ: قد روینا عن علی وابن مسعود ومعاذ بن جبل و ابی الدرداء وابن عمر وابن عباس وابی ہریرۃ وابی سعید الخدری رضی اللہ عنہم من طرق کثیرۃ بروایات متنوعۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: من حفظ علی امتی اربعین حدیثا اھ۔ واتفق الحفاظ علی انہٗ حدیث ضعیف۔ اھ وقد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الأعمال اھ۔ وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص روی من ثلثۃ عشر من الصحابۃ رضی اللہ عنہم ۔ ۱۲ کذا فی مقدمۃ لامع الدراری شرح البخاری ص: ۱۵۴۔

لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح حیات "سیرت خاتم الانبیاءؐ" اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر جملے بھی درج کیے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کر سکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کر دی جائیں تاکہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشان ثواب کے بھی مستحق ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گنہگار بھی ان بزرگوں کے خدام میں شمار ہو جائے

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

تنبیہ ۱۔ یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی، بخاری و مسلم کی حدیثیں ہیں۔

تنبیہ ۲۔ چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زرّیں اصول ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ (بخاری و مسلم)

سارے عمل نیت[۱] سے ہیں۔

(۲) حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ۔

(بخاری و مسلم، ترغیب)

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پرسی کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب

---

[۱] یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بری نیت سے برے ہو جاتے ہیں۔ ۱۲ منہ

يَرْحَمُكَ اللهُ کہہ کر دینا۔

٣ لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

٤ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ (بخاری ومسلم)

چُغل خور جنّت میں نہ جائے گا۔

٥ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (بخاری ومسلم)

رشتہ قطع کرنے والا جنّت میں نہ جائے گا۔

٦ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری ومسلم)

ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہو گا۔

٧ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ (بخاری ومسلم)

ٹخنوں کا جو حصّہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنّم میں جائے گا۔

٨ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری ومسلم)

مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

٩ مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ۔ (مسلم)

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

١٠ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (بخاری ومسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصّے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

١١ اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ (بخاری ومسلم)

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو[1]۔

۱۲ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

۱۳ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ أَوْ تَصَاوِيْرُ (بخاری ومسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

۱۴ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا۔ (بخاری ومسلم)

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔

۱۵ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (بخاری ومسلم)

دُنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنّت ہے۔

۱۶ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ۔ (بخاری ومسلم)

مُسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

۱۷ لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ۔ (بخاری ومسلم)

انسان کو ایک ہی سوراخ[2] سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔

۱۸ اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔ (بخاری ومسلم)

حقیقی غناء دِل کا غنا ہوتا ہے۔

۱۹ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ۔ (بخاری)

دُنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مُسافر یا رہ گزر رہتا ہے[3]۔

---

(۱) یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری بُرائیاں برابر ہیں۔

(۲) یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچتا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا۔

(۳) یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ۔

(۲۰) كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سُنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ۔ (بخاری و مسلم)

آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری و مسلم)

جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسکے عیب چھپائے گا۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ۔ (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدرِ کفایت رِزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ (بخاری و مسلم)

سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔ (مسلم)

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ (بخاری و مسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۲۷) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔ (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اسکی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۲۸) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔ (بخاری و مسلم)

میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا۔ (بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کئے تھے۔

(۳۱) اَلْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ۔ (بخاری و مسلم، از مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللهُ فِىْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِىْ عَوْنِ اَخِيْهِ۔ (مسلم از مشکوٰۃ)

جو شخص کسی مسلمان کو دُنیاوی مُصیبت سے چھڑائے، اللہ تعالیٰ اسکو قیامت کی مُصیبتوں سے چھڑا دے گا، اور جو شخص کسی مُفلس غریب پر (معاملے میں) آسانی کرے، اللہ تعالیٰ اس پر دُنیا و آخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اسکی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے

مُسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی مدد میں لگا رہتا ہے

(۳۳) كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (مسلم)

ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

(۳۴) اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (بخاری و مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۵) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ۔ (مسلم)

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۳۶) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا۔ (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(۳۷) لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ۔ (مسلم)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۸) لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ۔ (مسلم)

نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۳۹) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (مسلم)

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

(۴۰) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ۔ (بخاری و مسلم)

سب اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے۔

◉

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَاصِّ الْحِكَمِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

اَلْعَبْدُ الضَّعِيْفُ مُحَمَّدْ شَفِيْع

عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ وَوَفَّقَهُ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضَاهُ